06 جولائی 2012ء

قاضی عبدالمقتدر کو اسٹیٹ بینک کا ڈپٹی گورنر مقرر کر دیا گیا

وزیراعظم پاکستان نے قاضی عبدالمقتدر کو تین سال کی مدت کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا ڈپٹی گورنر مقرر کر دیا ہے، جس کا نوٹیفکیشن جمعہ کو فنانس ڈویژن کی جانب سے جاری کیا گیا۔

جناب قاضی عبدالمقتدر نے آج اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر کے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔

اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر کے عہدے کا چارج سنبھالنے سے قبل وہ دسمبر 2002 سے اسٹیٹ بینک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے تھے۔ جون 2010ء سے وہ بینکنگ سپرویژن (Banking Supervision) کے گروپ ہیڈ کی حیثیت سے کام کر رہے تھے اور وہ پاکستان میں تمام بینکوں کے برمقام جائزے (On-Site Examination)، فاصلاتی نگرانی (Off-Site Surveillance) اور انفورسمنٹ اقدامات کے ذمہ دار رہے۔ اس حیثیت میں کام کرتے ہوئے انہوں نے بینکاری برادری میں ایسی بلند پایہ شخصیت کی ساکھ بنائی جو مشکل معاملات اور حالات سے نمٹنے کی صلاحیت کی حامل ہے۔

قاضی عبدالمقتدر 1957ء میں پیدا ہوئے۔ وہ اسٹیٹ بینک کے سینئر ترین ایگزیکٹو ڈائریکٹر تھے اور انہوں نے دسمبر 2002 سے لے کر جون 2010 تک نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (NIBAF) کے مینیجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ نباف اسٹیٹ بینک کا تربیتی ادارہ ہے۔ انہوں نے کامیابی کے ساتھ نباف کو ایک اعلیٰ تربیتی مرکز بنایا جس کی پورے خطے میں ایک شناخت ہے۔

جنوری 1997ء میں اسٹیٹ بینک میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد وہ بینک کے کئی اہم شعبوں کے سربراہ رہے جن میں بینکنگ انسپکشن ڈپارٹمنٹ، بینکنگ سپرویژن ڈپارٹمنٹ، کریڈٹ انفارمیشن بیورو، بینکنگ پالیسی اور ریگولیشنز ڈپارٹمنٹ، عالمی بینک مشاورتی پروجیکٹ اور زرعی قرضہ ڈپارٹمنٹ شامل ہیں۔

انہوں نے نہ صرف اسٹیٹ بینک بلکہ اس کے ذیلی اداروں اور منسلک ایجنسیوں کی استعداد کاری (capacity building) میں سہولت دینے کے لیے کئی نظاموں اور طریقوں کو بہتر بنایا۔ قاضی عبدالمقتدر بینکاری اصلاحات کے عمل میں شریک رہے اور انہوں نے پالیسیوں کی تشکیل اور ان کے نفاذ میں اہم کردار ادا کیا۔

جناب عبدالمقتدر نے اسلامی ترقیاتی بینک کے اسلامک ریسرچ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (IRTI)، ملائیشیا کے انٹرنیشنل سینٹر آف ایجوکیشن ان اسلامک فنانس (INCEIF)، پاکستان کی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، فیڈرل بیورو آف ریونیو اور کامسیٹس (COMSATS)، جرمنی کے بینک اکیڈمی، بحرین کی اکاؤنٹنگ اینڈ آڈٹنگ آرگنائزیشن فار اسلامک فنانشل انسٹی ٹیوشنز (AAOIFI)، وغیرہ جیسے متعدد ملکی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ اشتراک / مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے۔

جناب قاضی عبدالمقتدر نے مختلف بین الاقوامی فورمز پر پاکستان کی نمائندگی کی اور وہ کئی پالیسی اور ٹاسک فورسز کے رکن رہے ہیں، جن میں کانفرنس آف بینکنگ سپروائزرز آف بینک فار انٹرنیشنل سیٹلمنٹس، اسلامک فنانشل سروسز بورڈ (IFSB) کی ایچ آر ٹاسک فورس، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کے سلیکشن بورڈ، متعدد یونیورسٹیوں کے بورڈ آف اسٹڈیز، نیشنل ہاؤسنگ پالیسی کی تشکیلی کمیٹی، اور وزارت تجارت کی تجارتی پالیسی کی عمل درآمدی کمیٹی شامل ہیں۔

انہوں نے ملکی اور بین الاقوامی سطح پر متعدد سیمینارز، ورکشاپس، اور سمپوزیم میں شرکت کے دوران مقالے پیش کیے جو شائع بھی ہوئے۔ انہوں نے عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے ساتھ قومی اہمیت کے امور پر گفت و شنید کے لیے وفود کی قیادت کی۔ انہوں نے کونسل آف اسلامک آئیڈیالوجی میں اسلامی بینکاری کے موضوع پر کلیدی تقریریں کیں اور انہیں حال ہی میں سری لنکا کے مرکزی بینک کی جانب سے اسلامی بینکاری پر ایک معروف مقرر کے طور پر مدعو کیا گیا تھا۔

ان کی پرجوش قیادت میں شعبہ بینکاری میں حکومت پاکستان کا تکنیکی تعاون 105 سے زائد ملکوں تک پہنچا۔ مائکرو فنانس اور ایس ایم ای کے شعبوں میں تربیت کی بڑھتی ہوئی ضرورت پوری کرنے کے لیے ان کی نگرانی میں، ایشیائی ترقیاتی بینک کے اشتراک سے ایک رورل فنانس ریسورس سینٹر قائم کیا گیا۔ انہوں نے اسلامی بینکاری پر ایک جامع کورس بھی متعارف کرایا جو مارکیٹ میں معیاری حیثیت اختیار کر چکا ہے۔

جنوری 1997ء میں اسٹیٹ بینک میں شمولیت سے پہلے جناب قاضی نے متعدد ممتاز اداروں، جیسے حبیب بینک لمیٹڈ اور بعد ازاں اُس وقت کی پاکستان بینکنگ کونسل میں نمایاں عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ قبل ازیں انہوں نے کینیڈا میں کام کیا۔ انہوں نے سندھ زرعی یونیورسٹی ٹنڈو جام، آغا خان رورل سپورٹ پروگرام، انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (ILO) کے منصوبے، فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO)، اور Rabka لمیٹڈ کراچی کے لیے بھی خدمات انجام دیں۔

جناب قاضی نے اعلیٰ تعلیم میک گِل (McGill) یونیورسٹی کینیڈا، لندن یونیورسٹی، سندھ یونیورسٹی اور کراچی یونیورسٹی سے حاصل کی۔ وہ ماسٹرز ڈگری کے علاوہ شعبہ بینکاری، اسلامی بینکاری، ایگری بزنس مینجمنٹ، پلاننگ، توانائی وغیرہ میں کئی ڈپلومے اور سرٹیفکیٹ بھی حاصل کر چکے ہیں۔

[☆☆☆]